فروغِ اُردو میں اقبال کی خدمات: ایک تجزیاتی مطالعہ

محمد راشد طفیل

Muhammad Rashid Tufail

Ph.D Scholar, Department of Urdu,

Lahore Garrison University, Lahore.

Abstract

Allama Iqbal's services for promotion of Urdu Language are valuable. "Baang-e-dara", "Ball-e-Jibrael" and "Zarb-e-Kaleem" are his famous Books. He opened new vistas in Urdu language through his prose, and poetry. "Al Iqtisad" is his best seller on the topic of Economics. some great letters are also to his credit. This article is an analytical study of Iqbal 's services for Urdu prose, which will lead and pave the way for future researchers.

علامہ اقبال بطور مفکر، ماہر تعلیم، شاعر اور نثر نگار کے منفرد پہچان رکھتے ہیں اردو زبان کے فروغ میں ان کی خدمات اہم ہیں وہ مولوی عبدالحق کی کوششوں کے موید رہے ہیں اردو زبان نے قلیل عرصہ میں دوام حاصل کیا۔ ہر قوم میں اس کی قومی زبان کی اہمیت وافادیت ایک مسلمہ حقیقت ہے یہی زبان قوم کی ترقی کی بنیاد بنتی ہے فروغ اردو میں اقبال کی خدمات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ ڈاکٹر گلشن طارق کا پانچ ابواب پر مشتمل مقالہ ہے باب اول میں عہد اقبال سے قبل کی نثر کا احوال بیان کیا گیا ہے اردو زبان کے آغاز کے بارے میں بہت سی آراء موجود ہیں زبان اردو کے متعلق جمیل جالبی لکھتے ہیں:

> ”ابھی یہ زبان عبوری دور سے گزر رہی تھی اور صرف بولنے کی زبان تھی لیکن اس کا اثر اتنا گہرا اور جاری ساری تھا کہ جو بھی یہاں آتا اس سے متاثر ہوتا۔“(۱)

اس باب میں اردو زبان کے آغاز وارتقا، زبان کے فروغ اور مختلف زبانوں کے حوالے سے تفصیل دی گئی ہے اردو زبان میں مختلف زبانوں عربی فارسی انگریزی، پنجابی اور دیگر زبانوں کے الفاظ شامل ہیں۔ قلی قطب شاہ، علی عادل شاہ کے دور میں بھی اردو زبان کو فروغ ملا۔ دکن، دلی، لکھنو وغیرہ نے اردو زبان کے آغاز میں اہم مراکز رہے ہیں۔ میر وسودا، غالب، مومن، نظیر اکبر آبادی، اکبرالہ آبادی نے شاعری کے ذریعے اردو زبان کو ترقی دی۔ ”شذرات فکر اقبال“ میں اقبال لکھتے ہیں:

''غالب یقیناً ان شعرامیں سے ہیں جن کا ذہن اورتخیل انہیں مذہب اور قومیت کے تنگ حدود سے بالاتر مقام عطا کرتا ہے۔''(۲)

فورٹ ولیم کالج تحریک علی گڑھ، اودھ پنچ، انجمن پنجاب نے شاعری کے ساتھ نثر کے فروغ میں اہم حصہ ڈالا دوسرا باب عہد اقبال میں اردو ہے اقبال نے روایتی انداز میں شاعری کا آغاز غزل سے کیا جلد ہی بھانپ گئے کہ روایتی قسم کی غزل ان کے مزاج اور تربیت سے مناسبت نہیں رکھتی اور انہیں اپنے خیالات کے اظہار کیلیے زیادہ وسیع میدان کی ضرورت ہے۔''بانگ درا'' کی اشاعت سے نئے دور کا آغاز ہوا اس میں مناظر فطرت کی دلکش تصویر کشی کی۔ اقبال نے اس مجموعہ کی غزلوں میں فارسی تراکیب بکثرت استعمال کی ہیں جن سے اردو زبان میں وسعت پیدا ہوئی۔''بال جبریل'' کی غزلیں موضوعات اورفن کے حوالے سے اعلیٰ پائے کی غزلیں ہیں اردو زبان میں اقبال کا تیسرا مجموعہ ''ضرب کلیم''، جس میں مختلف موضوعات کومختلف اصناف سخن میں بیان کیا ہے۔''ارمغان حجاز'' اقبال کی آخری تصنیف ہے اس کا ایک حصہ اردو شاعری پر مشتمل ہے۔ وسیع تر اظہار کیلئے شاعری کی زبان تنگ ہوتی ہے اس لیے اقبال نے اپنے پیغام کے لیے نثر کا سہارا بھی لیا۔ گو کہ نثر کا ذخیرہ کچھ زیادہ نہیں مگر بہت قابل قدر ہے زندگی میں بیشتر مصروفیتوں کے باوجود انہوں نے نثر کی توسیع واشاعت سے کبھی منہ نہ موڑا اس غرض سے انہوں نے معاشیات پر ایک کتاب ''علم الاقتصاد'' کے نام سے لکھی۔ مختلف سیاسی سماجی اور معاشرتی مسائل پر بہترین مضامین لکھے اس کے ساتھ اقبال نے کم وبیش بارہ سو کے قریب خطوط بھی لکھے جو اردو نثر کا سرمایہ ہے اس کے علاوہ اقبال کے عہد کی نظم، غزل، نثر کا احاطہ بھی کیا گیا ہے رومانوی تحریک، ترقی پسند تحریک کے اثرات کا احوالب بھی ہے۔ اقبال نے سیاست کے حوالے سے زیادہ خطوط قائداعظم کو لکھے ڈاکٹر عبادت بریلوی ''اقبال کی اردو نثر'' میں لکھتے ہیں:

''اردو زبان کو اظہار ابلاغ کی غرض سے علمی زبان بنانے میں انہیں گہری دلچسپی رہی ہے یہی وجہ ہے کہ اس زبان میں کام کرنے والوں اور نئے مضامین و موضوعات اور اپنے اسالیب سے اس سے مالا مال کرنے والوں کی کوششوں کو انہوں نے ہمیشہ مستحسن خیال کیا۔''(۳)

اقبال نے معاشیات کے موضوع پر ''الاقتصاد'' کے نام سے اردو زبان میں کتاب لکھی یہ کتاب پروفیسر آرنلڈ کی تحریک سے لکھی گئی۔ اس کتاب کا اسلوب سادہ ہے اس کتاب میں دولت کی مساویانہ تقسیم اور آبادی کے مسئلہ کو زیر بحث لایا گیا ہے ''مقالات اقبال'' کے نام سے اقبال کے مضامین، دیباچے، تقاریر اور مصاحبے شامل ہیں۔ ڈاکٹر سید عبداللہ ان کی نثری زبان کے متعلق لکھتے ہیں:

''ان کی نثری تحریریں صاف طور پر یہ بتاتی ہیں کہ وہ اردو زبان پر پوری گرفت رکھتے تھے اور موضوع کی مناسبت سے زبان کا استعمال ان کا مزاج بن

گیا۔'' (۴)

اردو زبان میں خط لکھنے کی روایت مضبوط ہے اقبال نے بارہ سو کے قریب دوست احباب علما سیاست دان اور دیگر کو خطوط لکھے جو اردو نثر کا سرمایہ ہیں ان خطوط کے اندر اردو زبان کا وسیع ذخیرہ موجود ہے اقبال کا اسلوب منفرد ہے حسن نظامی کے نام اقبال ایک خط میں لکھتے ہیں:

''مجھے خوب معلوم ہے کہ آپ کو اسلام اور پیغمبر اسلام سے عشق ہے پھر یہ کیوں کر ممکن ہے کہ آپ کو ایک حقیقت اسلامی ہو جائے اور آپ اس سے انکار کریں بلکہ مجھے ابھی سے یقین ہے کہ آپ بلآ اخر میرے ساتھ اتفاق کریں گے میری نسبت بھی آپ کو معلوم ہے میرا فطری اور آبائی میلان تصوف کی طرف ہے اور یورپ کا فلسفہ پڑھنے سے یہ میلان اور قوی ہو گیا تھا کیوں کہ فلسفہ یورپ بحیثیت مجموعی وحدت الوجود کی طرف رخ کرتا ہے مگر قرآن پر تدبر کرنے اور تاریخ اسلام کا بغور مطالعہ کرنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ مجھے اپنی غلطی معلوم ہوئی۔'' (۵)

ان خطوط کے اندر برصغیر کے جغرافیائی، سیاسی زندگی کے بارے میں، تصوف عشق رسولؐ، اقبال کی نجی زندگی سے متعلق معلومات موجود ہیں اور ان کے بیرونی سفر کا احوال بھی ہے مکاتب غالب کی طرح اقبال کے خطوط بھی علمی ادبی اور عصری شعور کے غماز ہیں۔ جس سے اردو زبان کی وسعت میں اضافہ ہوا اقبال کا اردو کلام بانگ درا، بال جبرئیل، ضرب کلیم، ارمغان حجاز میں موجود ہیں جو نظموں اور غزلوں کی صورت میں ہے نظموں کی زبان موضوع، خیال الفاظ و تراکیب کے حوالے سے جدید اسلوب رکھتی ہیں غزلوں کے موضوعات جدید ہیں جو اپنے عہد کے اعتبار سے جدید شعری نظام سے مناسبت رکھتے ہیں اقبال کا شعری نظام بہت وسیع ہے:

توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے
آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا
دنیا کے بت کدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا
ہم اس کے پاسباں، وہ پاسباں ہمارا
اقبال کا ترانہ بانگ درا ہے گویا
ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا (۶)

شعرائے ہند میں اقبال کا درجہ بہت بلند ہے اس کی سب سے بڑی وجہ ان کی انفرادیت ہے زبان میں اسلوب میں، لفظ اور معنی کے رشتے میں، فلسفے میں مضامین کے تازہ ہونے میں غرض کہ اپنے تخلیقی سرچشموں کی بدولت وہ تمام اردو شعرا سے الگ مقام رکھتے ہیں ان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ انسان دوست ہیں:

عشق کی اک جست نے کر دیا قصہ تمام
اس زمین و آسمان کو بیکراں سمجھا تھا میں(۷)

گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور
چراغ راہ ہے منزل نہیں ہے(۸)

اقبال کی اردو زبان کی توسیع کیلیئے کی گئی کوشش سے اردو زبان اس قابل ہو سکی کہ وہ زبان جو کل تک جامع مسجد دہلی کی سیڑھیوں تک محدود تھی ہر طرح کے علمی، ادبی، سائنسی، فلسفیانہ، تاریخی اور نفسیاتی مضامین کو ادا کر سکے۔ اقبال نے زبان کے سارے اسالیب اور شعبوں کو متاثر کیا۔ نئے نئے الفاظ اردو میں لائے۔ پرانے الفاظ کو نئے معنی دیئے۔ تلیمحات وتشبیہات میں اضافہ کیا۔ پرانی تشبیہات و تلیمحات واستعارات کو نئے رنگ وآہنگ سے پیش کیا۔ قافیہ ردیف بحور وعروض اور صنائع بدائع سے کلام میں موسیقیت، ترنم اور دلکشی پیدا کی۔ موضوعات بالکل نئے نرالے اپنائے کہ اس سے پہلے اردو شاعری کی روایت میں شامل نہ تھے۔ پرانے موضوعات کو نئے انداز سے پیش کیا۔ عربی فارسی کی تراکیب کو اردو میں ڈھالا اور پرانی تراکیب کو تازگی بخشی۔ اپنی شاعری کے ابتدائی زمانے سے ہی ایسا سلوب اپنایا جو بالکل نیا تھا اس میں جدت تھی، غرض کہ اقبال نے نظم ونثر میں اپنی تخلیقات کے ذریعے اردو زبان کو فروغ دیا۔ انہوں نے زبان کے قدیم رشتوں سے ناطہ نہ توڑا بلکہ ان میں اضافہ کیے اسے آگے بڑھایا۔ ''اقبال کے کلاسیکی نقوش'' میں ڈاکٹر انور سدید لکھتے ہیں:

> ''اردو ادب میں اقبال کی تحریک میں مستقبل کو اس شدت سے متاثر کیا کہ اب تک برصغیر میں لفظ ومعنی کی جو تحریک بھی ابھری ہے اس کا سوتا اقبال کی تحریک سے ہی پھوٹا ہے چنانچہ بیشتر ترقی پسند شعرا جنہوں نے اصلاحی اور معاشرتی امور سرانجام دینے کے لیے شاعری کو منطقی صداقت کے اظہار کا وسیلہ بنانا قبول کیا اقبال کے الفاظ اور تراکیب سے متاثر ہوئے اور ان کے بنے بنائے لفظی سانچوں کو بے محابا استعمال کرنے لگے۔''(۹)

اقبال کی اردو شاعری میں برصغیر کے مسلمانوں کی زندگی پر گہرے اثرات ڈالے ان کے فکرو فن نے سیاست اور ادب کو نئے انداز سکھائے ادب اور سیاست پر اقبال کی شاعری کے گہرے اثرات ہیں انہوں نے اردو زبان کو ایک نئے اسلوب سے روشناس کرایا ان کی شاعری اور نثر نے زبان کو ایک نئی لسانی تشکیل دی انہوں نے ایک ایسی زبان تشکیل دی جو علمی اور فلسفیانہ موضوعات کو با آسانی بیان کر سکے انہوں نے شاعری اور نثر میں ایسی زبان استعمال کی جو عام فہم تھی۔

اقبال کو اردو زبان سے خاص طور پر محبت تھی یہ مسلمانوں کی زبان سمجھی جاتی تھی اردو، ہندی

جھگڑے کے بعد سرسید نے شعوری طور پر اردو کی حمایت میں مضامین لکھے اقبال نے سرسید کی تقلید کرتے ہوئے اردو کی حمایت میں کام کیا اقبال مولوی عبدالحق کے نام اپنے خطوط میں اکثر اردو زبان کی ترقی و ترویج کے لیے لکھتے رہتے اور مولوی عبدالحق کی اردو کے سلسلے میں کوششوں کو سراہتے ایک خط میں مولوی عبدالحق کو اقبال لکھتے ہیں:

''کاش میں اپنی زندگی کے باقی دن آپ کے ساتھ رہ کر اردو کی خدمت کرسکتا۔''(۱۰)

فروغ اردو میں اقبال کی خدمات ایک تحقیقی جائزہ اہم کام ہے ڈاکٹر گلشن طارق کا یہ کام قابل تحسین ہے یہ کام اردو زبان کی تاریخ میں اہم اضافہ ہے جب تک اردو زبان موجود ہے اقبال کی نثری اور شعری خدمات قدر کی نگاہ سے دیکھی جائیں گی۔

حوالہ جات

۱۔ جمیل جالبی، ڈاکٹر، تاریخ ادب اردو، جلد اول، لاہور: مجلس ترقی ادب،۱۹۸۴ء، ص:۲۲

۲۔ محمد اقبالؒ، شذرات فکر اقبال، مرتبہ: ڈاکٹر جاوید اقبال، مترجم: افتخار احمد صدیقی، لاہور: مجلس ترقی ادب، طبع دوم،۱۹۸۳ء

۳۔ عبادت بریلوی، ڈاکٹر، اقبال کی اردو نثر

۴۔ عبادت بریلوی، ڈاکٹر، اقبال کی اردو نثر

۵۔ محمد اقبالؒ، کلیات مکاتیب اقبال، جلد اول، مرتبہ: سید مظفر برنی

۶۔ محمد اقبالؒ، کلیات اقبال اردو، لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز،۱۹۸۲ء ص:۱۵۹

۷۔ ایضاً ص:۳۷۶

۸۔ ایضاً ص:۴۹۳

۹۔ انور سدید، ڈاکٹر، اقبال کے کلاسیکی نقوش، لاہور: اقبال اکادمی پاکستان،۱۹۸۸ء، ص:۲۷

۱۰۔ محمد اقبالؒ، روح مکاتیب اقبال، مرتبہ: محمد عبداللہ قریشی، لاہور: اقبال اکادمی پاکستان،۱۹۷۷ء، ص:۴۳۴

☆......☆......☆